

## 12283- کیا نصرانی عورت کی مسلمان سے شادی صحیح ہے

### سوال

میں ایک نصرانی عورت ہوں کچھ مدت قبل ایک مسلمان سے شادی کی ہے، ہمارے عقائد میں اختلاف کے سبب کی بنا پر ہمارا عقد نکاح آپ کی مسجد کے قریبی دارعدل میں ہوا، تو کیا اسلام میں یہ شادی حقیقی طور پر صحیح ہے؟ میں نے اسے بہت تلاش کیا لیکن مجھے اس وقت بہت زیادہ گھبراہٹ ہوئی جب میں نے یہ پڑھا کہ اسلام اسے حقیقی اور صحیح تصور نہیں کرتا، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ وضاحت کریں، میں اس شخص سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔

### پسندیدہ جواب

#### اول :

اگر تو نکاح میں مندرجہ ذیل تین اشیاء پائی گئی ہیں تو نکاح صحیح ہے :

1- آپ کے ولی کی جانب سے اجازت کہ میں نے اپنی بیٹی کی شادی آپ سے کی : جو کہ آپ کا والد یا اس کا نائب ہو کی طرف سے نکاح میں شامل ہونا اگر اس میں یہ شرط نہیں تھی کہ وہ آپ کے دین پر ہونا چاہیے۔

2- خاوند کی طرف سے قبول کرنا، یعنی وہ کہے کہ میں نے اسے قبول کیا۔

3- نکاح دو مسلمان گواہوں کی موجودگی میں ہوا ہو۔

تو اس طرح یہ نکاح صحیح ہوگا (آپ نکاح کی شروط کے متعلق مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (2127) کا مطالعہ کریں اور اسی طرح شروط نکاح کی فائل بھی صفحہ پر موجود ہے اس کا بھی مطالعہ کریں)

اور اگر شروط نکاح میں سے کوئی ایک شرط بھی ناقص ہوئی تو نکاح صحیح نہیں اس لیے تمہیں دوبارہ نکاح کروانا ضروری ہوگا، اور صحتہ نکاح میں جگہ کا کوئی دخل نہیں وہ نکاح کے صحیح ہونے پر کچھ اثر انداز نہیں ہوتی۔

#### دوم :

اے سائلہ آپ کے سوال نے ہمیں اس طرف متنبہ کیا ہے کہ آپ اس معاملہ میں دین اسلام کے احکام کی معرفت کاہنختہ ارادہ رکھتی ہیں، شائد کی یہ ایک بڑی حقیقت کی تلاش کا پیش خیمہ اور سبب ہو کہ دین حق کون سا ہے؟

آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم آپ کے سامنے چند ایک سوال رکھ سکیں :

کیا آپ سعادت مندی اور خوشی کی زندگی چاہتی ہیں؟

کیا آپ اطمینان قلب تلاش کرنا چاہتی ہیں؟

کیا آپ حقیقت تلاش کرنا چاہتی ہیں؟

کیا آپ اپنی اولاد کے لیے سیدھی اور اچھی زندگی چاہتی ہیں؟

تو پھر آپ کہ علم میں ہونا چاہیے اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو حق کی ہدایت نصیب فرمائے، آمین

بلاشبہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مخلوقات کو ایک عظیم مقصد اور غرض و غایت کے لیے پیدا فرمایا ہے، جو کہ اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

﴿میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری ہی عبادت کریں، نہ تو میں ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ ہی میری چاہت ہے کہ وہ مجھے کھلائیں، بلاشبہ

اللہ تعالیٰ تو خود ہی سب کا روزی رساں تو انسانی والا اور زور آور ہے﴾ الذاریات (57)۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسی مقصد کی دعوت دینے کے لیے رسول اور انبیاء کو مبعوث کیا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

﴿ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ لوگو! صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو، پس بعض لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت

ہوگئی، پس تم خود زمین میں چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟﴾ النحل (36)۔

پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہ رسالت اور نبوت کا سلسلہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم کر کے انہیں خاتم النبیین بنا دیا۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿لوگو! تمہارے مردوں میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بھی باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے﴾ الاحزاب (40)۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

﴿محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں، آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشنودی

کے حصول کے لیے رکوع اور سجدے کر رہے ہیں، ان کا نشان ان کے چہروں پر سجدوں کے اثر سے، ان کی یہی مثال تورات اور انجیل میں بھی بیان کی گئی ہے

اس کیفیت کی مثال جس نے اپنی انگریزی نکالی اور پھر اسے مضبوط کیا اور وہ موٹی ہوگئی اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہوگیا اور کسانوں کو خوش کرنے لگا تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کو چڑائے، ان

ایمان والوں سے اللہ تعالیٰ نے بخشش اور بہت بڑے ثواب کا وعدہ کیا ہے﴾ الفتح (29)۔

رسول اور انبیاء بھیجے کی حکمت یہ تھی کہ لوگوں پر رحمت قائم ہو جائے اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہمارے پاس رسول نہیں آیا تھا جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکامات بتاتا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حکم

سناتا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{یقیناً ہم نے آپ کی طرف اسی طرح وحی کی ہے جیسے کہ نوح علیہ السلام اور ان کے بعد والے نبیوں کی طرف کی، اور ہم نے ابراہیم، اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب، اور یونس، اور ہارون، اور سلیمان علیہم السلام کی طرف وحی کی، اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔

اور آپ سے قبل بہت سے رسولوں کے واقعات ہم نے آپ سے بیان کیے ہیں اور بہت سے رسولوں کے بیان نہیں بھی کیے، اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر کلام کیا۔

ہم نے انہیں خوشخبریاں سنانے والے اور آگاہ کرنے والے رسول بنایا تاکہ لوگوں کی کوئی حجت باقی نہ رہ جائے، اللہ تعالیٰ بڑا غالب اور حکمت والا ہے {النساء (163)۔

تو ہم سوال کرنے والی کو بھی اور ان سب لوگوں کو جو دین اسلام پر ایمان نہیں رکھتے یہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اللہ وحدہ لا شریک اور اس کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے میں جتنی بھی جلدی ہو سکے ایمان لائیں۔

اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جنوں اور انسانوں سب کے لیے رسول بنا کر بھیجا اور سب انسانوں اور جنوں کا ان پر ایمان لانے کا حکم دیتے ہوئے کچھ اس طرح فرمان جاری کیا :

{اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر رسول آگیا ہے، پس تم ایمان لے آؤ تاکہ تمہارے لیے بہتری ہو، اور اگر تم کافر ہو گئے تو ہر وہ چیز جو آسمان و زمین میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی ہی ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔

اسے اہل کتاب! اپنے دین کے بارہ میں حد سے نہ گزر جاؤ اور اللہ تعالیٰ پر حق کے علاوہ کچھ بھی نہ کہو، مسیح عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تو صرف اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے کلمہ (کن سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم علیہ السلام کی طرف ڈال دیا تھا اور اس کے پاس کی روح ہیں اس لیے تم اللہ تعالیٰ کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور ان پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں اس سے باز آ جاؤ کہ تمہارے لیے بہتری اسی میں ہے

عبادت کے لائق تو صرف ایک اللہ ہی ہے اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو اسی کے لیے ہے جو آسمان و زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کام بنانے والا کافی ہے {النساء (170)۔

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں بیان کیا ہے کہ وہ دین اسلام کے علاوہ کسی سے بھی کوئی اور دین قبول نہیں فرمائے گا۔

اللہ عزوجل نے اس کا ذکر کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا :

{اور جو بھی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین اس سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا}۔ آل عمران (85)۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اللہ تعالیٰ، فرشتے اور اہل علم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور وہ عدل قائم رکھنے والا ہے اس غالب اور حکمت والے کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے، اور اہل کتاب نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد آپس کی سرکشی اور حسد کی بنا پر ہی اختلاف کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے ساتھ جو بھی کفر کرے اللہ تعالیٰ اس کا جلد حساب لینے والا ہے {آل عمران (18-19)۔

پھر آپ یہ بھی نہ بھولیں کہ آپ کا اسلام قبول کرنا آپ کی اولاد کے لیے افضل اور بہتر ہے حتیٰ کہ وہ ذہنی اختلاف اور نفسیاتی عذاب کا شکار ہوتے ہوئے یہ نہ کہتے رہیں کہ ہمارا والد مسلمان اور والدہ نصرانیہ ہے ہم کس کی اقتدا کریں؟۔

اور ہوسکتا ہے کہ مزید غور و فکر اور سوچ و پکار سے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک اچھا نتیجہ ثابت ہو، آپ قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے ہی کو شش کریں جو کہ اسلام کا معجزہ شمار ہوتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا بھی مطالعہ کریں، تو آپ کو علم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کا انجام اچھا کیا اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر معجزات کا ظہور فرمایا مثلاً:

انگلیوں سے پانی نکلنا، اور مشرکوں کے مطالبہ پر جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کو دو حصوں میں بٹنے کا کہا تو کس طرح چاند دو ٹکڑوں میں بٹ گیا اور اس کے علاوہ کئی اور معجزات بھی سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔

اور اسی طرح غیب اور مستقبل کی وہ چیزیں جن کا علم وحی کے علاوہ کسی اور طریقے سے نہیں ہوسکتا، مثلاً: رومیوں کی فارسیوں پر فتح وغیرہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر دلالت کرتی ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے سب کے لیے ہدایت کا سوال کرتے ہیں۔

واللہ اعلم۔